از شاخِ جنوں فتادہ برگیم — مردیم در انتظار مرگیم
باایں ہمہ ضعف و ناتوانی ؟ — دانی ! کہ چہ کارہا نہ کردیم
ما مسلک روبہی نہ رفتیم — ما پیروئ خراں نہ کردیم

بر مسند فقر یگانہ فردیم

ترجمہ "ہم جنوں کی شاخ سے گرے ہوئے پتے ہیں۔ ہم موت کے انتظار میں ہیں حالانکہ ہم مر چکے ہیں۔ کیا جانتے ہو کہ ہم نے اس کمزوری اور ناتوانی کے باوجود کیا کیا کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ ہم نے لومڑیوں (بزدلوں) کا مسلک اختیار نہیں کیا۔ اور ہم نے نہ ہی گدھوں (احمقوں) کی پیروی کی ہے۔ ہم فقر کے بوریا نشین اپنی مثال آپ ہیں۔"

میری بات کو شاہ جی نے بغور سنا اور پھر جانے کے لیئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ میں نے کہا شاہ جی کوئی نصیحت ؟ تو فرمایا "بیٹا ! محرومیوں کے باوجود اپنی ذات پر اعتماد قائم رکھنا قوموں کی زندگی ایک تسلسل کا نام ہے اس تسلسل کو قائم رکھنا" اس کے ساتھ ہی ایک جھماکہ ہوا اور میرے ساتھ محوِ گفتگو ہستی ایک نورانی سے ہیولے کی صورت میں اوپر کو اُٹھ گئی گویا کوئی ستارہ میرے قریب سے ہو گزرا تھا۔ کہ اتنے میں مؤذن کی صدا نے مجھے بیدار کر دیا۔ اللہ اکبر اللہ اکبر ! اور میں یہ پڑھتا ہوا اُٹھ بیٹھا کہ

؎ کمان شب سے سحر کار تیر چھوڑ گیا
ستارہ ٹوٹ کے روشن لکیر چھوڑ گیا

سیدنا حضرت امیرِ شریعت رحمتہ اللہ علیہ :

حکومتِ الٰہیہ

جب تک کہ غیرِ حق کی یونہی بندگی ہے دوست
یہ زندگی بھی میری کوئی زندگی ہے دوست ؟

ذرّوں سے تا بہ مہر ستاروں سے تا چمن
عکسِ جمالِ یار کی تابندگی ہے دوست

مرزائیوں کے گورو گھنٹال مرزا طاہر کے نام

ملّت ہے خبردار

کذّاب زمانہ کی رسالت کے طرفدار   الدّجل[1] کی مکّار صحافت کے طرفدار
ابلیس کی مردود، قیادت کے طرفدار   دجّال[2] کی اس تازہ خباثت کے طرفدار

ہر مکر و ریا سے تیری احرار ہیں ہشیار
ملّت ہے خبردار

آقا تیرا انگریز کی چوکھٹ کا گداگر   کاسۂ گدائی لئے پھرتا رہا در در
لعنت کی ملی بھیک جسے ملک میں گھر گھر   ذلّت کی مرا موت زمانے میں وہ آخر

کہتا ہے زمانہ جسے مردود و گناہ گار
ملّت ہے خبردار

احرار نے مرزا کی نبوت کو پکارا   احرار ہے ایمان کا بہتا ہوا دھارا
احرار ہے طوفانِ حوادث میں کنارا   احرار ہے "ملّت کے مقدر کا ستارا"

احرار ہے صدیق رضؓ کے ایمان کی للکار
ہر جھوٹے نبی کے لئے تلوار کی جھنکار
ملّت ہے خبردار

احرار کے دامن میں ہیں انوارِ الٰہی   احرار کا لشکر ہے محمدؐ کا سپاہی
احرار نے پھر جان کی بازی ہے لگائی   احرار کی دم ساز ہے اب ساری خدائی

ہیں تاجِ نبوت کے نگہدار فداکار
احرار ہیں بیدار
ملّت ہے خبردار

[1] مرزائیت کا ترجمان اخبار الفضل [2] مرزا طاہر